

سوال

ایک مسلم شخص نے اسلامی سکول کی فیس ادا کرنے سے انکار کر دیا ، بچہ وقت پرفیس جمع نہ کروا سکا تو سکول نے بطور جرمانہ لیٹ فیس کا مطالبہ کیا تو اس جرمانے کا کیا حکم ہے ، اور عمومی جرمانے کا حکم کیا ہے ؟ کیا یہ سود کی ایک قسم تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کسی کا حق ادا کرنے میں دیر اور لیت و لعل سے کام لینا جائز نہیں ہے ، اور حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مال کا مطالبہ کرے اور عقد میں جو وقت باقی بچا ہے اسے فسخ کر دے ، لیکن اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ تاخیر کی بنا پر اپنے مال سے زیادہ حاصل کرے ، لیکن معاہدوں میں بطور جرمانہ لیا جاسکتا ہے ۔

اور اسے شرط جزائی کے نام سے جانا جاتا ہے کہ جب اس پر اتفاق کیا جائے کہ اگر لیٹ ہو تو اتنا جرمانہ ادا کیا جائے گا ، یا پھر دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں سستی و کاہلی سے روکنے اور ڈرانے دھمکانے کے لیے شرعی حاکم کے حکم سے ادا کیا جائے ۔

والله اعلم .